انداز کرم ہے میرے آقا کے نرالے
کونین جو مانگے تو کرے اسکے حوالے

ایسا ہے سخی گنتی ہے حاتم کی یہاں کیا
مہماں جو سکندر کا بھی لشکر ہو تو پالے

دیکھے نگہ بد سے جو دربار معلی
آنکھوں میں نمک اسکے فلک چیر کر ڈالے

سائل سے یہی کہتی ہے ہر وقت تیری ہمت
جو آرزو دل میں ہیں تری اس سے سوا لے

وہ حسن خدا داد تجھے رب نے ہے بخشا
صدقے ہو کہ حوریں تیری سو بار بلا لے

اقبال غلامی کرے سو بار جو اسکی
سایہ میں تو اپنی جسے اے ظل ہما لے

تاثیر تیرے نام میں بخشی ہے وہ رب نے
کیسی ہی بلا سر پہ جو آئی ہو تو ٹالے

دی تہنیت اس بزم کی اے فکر رسا، اب
انعام میں آقا سے تو جی بھر کے صلہ لے

کہتا ہے انیق آج ہر ایک شہ کا فدائی
اشعار میں معنی میں محبت کے رسالے